Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إنّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ أن یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۷ رمضان ۱۳۹۳ھ ۵ اخاء ۱۳۵۲ہش ۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۶

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۴ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"چکروں کی تکلیف میں تو افاقہ ہے لیکن طبیعت ابھی تک پوری طرح بحال نہیں ہوئی - کمزوری بھی ہے"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت شدید سر درد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازئ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۴ اخاء (مطابق ۷ رمضان)

یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک میں حسب سابق قرآن مجید کے خصوصی درس کا سلسلہ جاری ہے۔ پہلے تین دن مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے سورہ فاتحہ سے سورۃ آل عمران رکوع ۹ تک درس دیا۔ آپکے بعد ۴ رمضان المبارک سے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف درس دے رہے ہیں۔ آپ آج ۷ رمضان المبارک تک سورۃ آل عمران رکوع ۱۰ تا سورۃ ... اپنے حصہ کا درس مکمل کریں گے۔ قرآن مجید کے خصوصی درس کا یہ سلسلہ رمضان المبارک کے دوران اسی طرح جاری رہیگا یہانتک کہ ۲۹ رمضان کو قرآن مجید کا ایک دور مکمل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مسجد مبارک میں نماز تراویح مکرم قاری حافظ محمد عاشق صاحب پڑھا رہے ہیں۔ اسی طرح محلہ جات کی مساجد میں بھی نماز تراویح باقاعدگی سے ادا کی جا رہی ہے۔

:(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام):

جس کے نفس پر روزہ گراں ہے وہ خدائی نعمت کو اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے

مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپکو خدا کی راہ میں دلاور ثابت کرے،

"ایک بار میرے دل میں آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر ہے۔ تو معلوم ہوا کہ یہ اس لئے ہے کہ اِس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے وہ قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے۔ اِس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں تو دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے۔ مَیں اِس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا اِن فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اِس لئے اُس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔ اگر خدا چاہتا تو دوسری اُمّتوں کی طرح اِس اُمّت میں کوئی قید نہ رکھتا۔ مگر اُس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔

میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالےٰ میں عرض کرتا ہے کہ اِس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ۔ تو خدا اُسے محروم نہیں رکھتا۔ اور اِس حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اُس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

معلّمین وقفِ جدید کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

اجتماع میں شمولیت کیلئے زیادہ سے زیادہ خدّام اور اطفال کو بھجوائیں

:(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید):

"جملہ معلّمین وقفِ جدید اپنے حلقوں میں دورہ کرتے وقت مجلس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کو مرکزی اجتماع میں (جو ۲، ۳، ۴ نومبر ۱۹۷۳ء کو بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے) شمولیت کے لئے تحریک کریں اور زیادہ سے زیادہ خدام اور اطفال کو مرکز میں بھجوائیں۔ نیز اِس بارہ میں اپنی اپنی مساعی کی رپورٹ دفتر ہذا کو بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(خاکسار مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقفِ جدید)

پبلشر:- مسعود احمد- پرنٹر:- سید عبدالحی- مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ- مقام اشاعت:- دفتر الفضل ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ۲۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفر یورپ کے اہم کوائف

روزن ہیم، سالسبرگ اور جرمنی کے متعدد دوسرے شہروں میں حضور کا ورودِ مسعود

احباب جماعت کو السلام علیکم کا دعائیہ تحفہ اور دعائیں کرنے کا تاکیدی ارشاد

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے)

روزن ہیم ۳۰ راگست ۱۹۷۳ء:

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح ساڑھے آٹھ بجے ہوٹل گبرائیلی سے روزن ہیم جرمنی کے لئے روانہ ہوئے۔ موٹر بوٹ سے سامان اُتارنے اور گاڑیوں پر لادنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ بعد دُعا پونے دس بجے، روزن ہائیم کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ سفر خاصا طویل ہے۔ فاصلہ اندازاً ساڑھے تین سو سے چار سو میل ہے۔ راستے میں آسٹریا کا ملک پڑتا ہے۔ پہلے پروگرام تو یہ تھا کہ آسٹریا سے آگے یوگوسلاویہ بھی حضور تشریف لے جائیں گے۔ لیکن بوجوہ وہاں جانے کا ارادہ ملتوی فرما دیا۔

راستہ پڈووا۔ ویرونا۔ ٹرینٹو۔ بالزانو۔ کے پاس سے گزرتا ہے۔ اٹلی میں جگہ جگہ سڑک کا محصول ادا کرنا پڑتا ہے۔ بالزانو کے بعد اٹلی کی سرحد ختم ہو جاتی ہے۔ سارا راستہ حدِ نظر تک انگوروں کے کھیت پھیلے ہوئے ہیں۔ سیب، ناشپاتی، آڑو اور آلوچہ بھی بے شمار ہے۔

بالزانو کے بعد آسٹریا کی سرحد میں داخل ہوئے۔ اور درہ برینر (Brenner Pass) سے گزرے۔ درّے کے دونوں جانب خصوصاً آسٹریا کی جانب قدرتی مناظر انتہائی حسین اور دلکش ہیں اور تاحال جتنے خوبصورت علاقوں میں سے گزرے ہیں۔ ان میں سے یہ علاقہ سب سے خوبصورت ہے۔ جنگل، ڈھلانیں، سبزہ ہائے زار، ندی نالے سبھی بے حد روح افزاء اور دلنواز قدرتی تصویریں ہیں۔ جنہیں دستِ قدرت نے کچھ اس انداز سے سنوارا ہے کہ زبانیں بے اختیار تسبیح و تحمید سے تر ہو جاتی ہیں۔

برینر پاس کے بعد انزبرگ (INNS Bruck) اور اس کے بعد کفشٹائن (KUFSTEIN) آتا ہے۔ یہاں پہ آسٹریا اور جرمنی کی سرحد واقع ہے۔ سرحد پہ سرسری چیکنگ ہوئی۔ اور تین سو اٹھائیس میل کا فاصلہ طے کر کے شام روزن ہیم (Rosenheim) میں ہوٹل گولڈنر ہرش (Hotel Goldner Hirsch) پہنچ گئے۔ ہوٹل میں کمرے پہلے سے بُک ہو چکے تھے۔ حضور کمرہ نمبر ۱۴ میں تشریف فرما ہیں۔

آج کے طویل سفر کے بعد حضور خاصے تھکے ہوئے ہیں۔ کل کا دن یہاں توقف فرمائیں گے۔ اور پرسوں انشاء اللہ آگے Hanover کے لئے روانگی ہوگی۔

۳۱ راگست ۱۹۷۳ء:

آج حضور صبح روزنہیم (جرمنی) سے سالسبرگ SALZBURG (آسٹریا) تشریف لے گئے۔ راستہ خائم جھیل (CHEIM LAKE) کے پاس سے گزرتا ہے۔ بہت وسیع عریض جھیل ہے۔ سڑک کے بائیں جانب جھیل اور جھیل کے ساتھ ساتھ Camping Grounds خیمہ لگانے کی جگہیں تھیں۔ دائیں طرف جنگل تھا جس کے عقب میں امریکن افواج اب تک مقیم ہیں۔

سالسبرگ کا شہر یہاں سے ۸۰ کلو میٹر یعنی پچاس میل کے فاصلے پر واقع ہے اور عملاً آسٹریا کا سرحدی شہر ہے۔ یہ سالسبرگ کے صوبے کا صدر مقام ہے۔ اور دریائے سالسزیخ (SALZACH) کے کنارے واقع ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بیس ہزار سال قبل از مسیح میں یہاں ایک جھیل تھی۔ جو تین ہزار قبل از مسیح تک قریباً خشک ہو چکی تھی اور یہاں سے نمک کا نکالنا شروع ہو چکا تھا۔ پندرھویں صدی عیسوی میں اسپررو میں کا قبضہ ہوا۔ اور یہ قصبہ مختلف ادوار میں سے گزرتا ہوا ۱۹۳۸ء میں جرمن افواج کے زیر تسلط آ گیا اور جرمنی کا صوبہ بن گیا۔ لیکن ۱۹۴۵ء میں جنگ کے بعد آسٹریا ایک فیڈرل سٹیٹ کے طور پہ پھر آزاد ہو گیا۔ تو سالسبرگ بھی ایک صوبے کے طور پہ پھر سے آسٹریا کا حصہ بن گیا۔ اب بھی سالسبرگ میں نمک کی کانیں ہیں جن سے نمک نکالا جاتا ہے۔ SALZ نمک کو کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے صوبے اور شہر کا نام اب تک سالسبرگ ہی ہے۔ زبان یہاں کی جرمن ہے۔ سبزہ زاروں جھیلوں، دریاؤں اور برفانی پہاڑوں کا یہ دیس قدرتی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ سالسبرگ کے شہر میں خاص انفرادیت اور شخصیت ہے جس کا عام یورپین شہروں میں فقدان ہے۔ یورپ میں تقریباً ہر شہر ایک جیسا ہے جیسے فیکٹری سے بن کر نکلا ہو۔ صاف ستھرا اور کشادہ۔ لیکن دوسرے شہروں سے ملتا جلتا یہاں تک کہ نووارد کچھ عرصے کے بعد اس یکسانیت اور تکرار سے اُکتا جاتا ہے۔ سالسبرگ اس سے مختلف ہے۔ شہر کے ایک طرف دریا اور دوسری طرف پہاڑ ہے۔ اندرون شہر میں جسے Centrum کہتے ہیں، کاریں نہیں جا سکتیں۔ شہر میں آنے جانے کے لئے بھی ایک طرح کی سرنگ میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ عمارتوں میں بھی خاصا تنوع ہے بعض عمارتیں بے حد قدیم ہیں۔ بین الاقوامی شہرت کا مالک مشہور موسیقار موتسارٹ (MOZART) یہیں پیدا ہوا تھا۔ ہوہن سالسبرگ (Hohen Salzburg) کا قلعہ جو ۹۱۹ سے لیکر ۱۵۱۹ تک مختلف ادوار میں چھ سو سال میں مکمل ہوا۔ قابل دید مقامات میں سے ہے۔ قلعہ پہاڑی پہ واقع ہے اسکو دیکھنے کا موقع نہیں تھا۔ ایک تو بارش ہو رہی تھی دوسرے وقت بھی کم تھا۔ اسلئے سالسبرگ میں حضور نے بہت کم توقف فرمایا۔ یہاں سے برخٹس گیڈن (Berchtesgaden) کے لئے روانگی ہوئی جو جرمنی میں ہے اور آسٹریا کی سرحد پہ واقع ہے۔ یہ شہر ہٹلر کو بہت پسند تھا۔

اقتدار حاصل کرنے سے پہلے جب ہٹلر اور اس کے ساتھیوں پہ مقدمے چلائے گئے اور سزائیں دی گئیں تو ہٹلر سزا پوری کرنے کے بعد پھر یہیں آ گیا۔ اور برخٹس گیڈن کے اُوپر واقع ایک خوبصورت مقام پہ ایک LOG CABIN درختوں کے تنوں سے بنی ہوئی ایک کمرے والی خود ساختہ کٹیا میں رہنے لگا۔ بالآخر یہیں نازی پارٹی کا وسیع دفتر بھی بنا۔ ۱۹۳۸ء میں جب وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم فرانس مسٹر دلادیہ اور ہٹلر کی ملاقات ہوئی تو یہیں ہوئی جس کے نتیجہ میں یورپ کا ایک حصہ ہٹلر کو دیکر اس سے صلح کر لی گئی۔ جنگ کے دوران یہیں زیر زمین ہوائی پناہ گاہ بھی بنی جو بہت وسیع و عریض تھی اور جس کا کچھ حصہ اب بھی باقی ہے۔ جنگ کے آخر میں دفاتر وغیرہ کا کچھ حصہ تو ہوائی حملوں میں تباہ ہو گیا اور کچھ حصہ خود جرمنوں نے بارود سے اُڑا دیا تا دشمن کے ہاتھوں میں نہ چلا جائے۔ زیر زمین پناہ گاہ جس میں رہائشی کمرے اور دیگر ضروریات زندگی کا پورا انتظام ہے۔ اب پبلک کے دیکھنے کیلئے کھلی ہے۔ اور لوگ دُور دُور سے دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔

دوپہر کا کھانا حضور نے برخٹس گیڈن میں ایک چھوٹے سے ریسٹورنٹ Milchkanne Garten میں تناول فرمایا۔ کھانے کے بعد دوسرے راستے سے واپس روزن ہیم روانہ ہوئے۔ یہ راستہ بھی بے حد پُر فضاء اور دلکش ہے۔ سڑک بل کھاتی ہوئی چڑھتی اُترتی چلی جاتی ہے۔ اردگرد کے خوبصورت سبزہ زاروں اور ڈھلوانوں اور بدلتے ہوئے نظاروں کا سلسلہ ختم ہونے ہی نہیں آتا۔ خصوصاً Deutsch Alpen strater کا نظارہ قابل دید ہے۔ سارے سفر کے دوران مختلف لوگوں سے دینی باتیں ہوتی رہیں۔

۱/۹/۷۳: علی الصبح بعد دُعا حضور Hanover کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میونخ (Munchen) یعنی میونخ۔ نیورن برگ (Nurnburg) ورزبرگ (Wurzburg) فلڈا (Filda) کیسل (Kassel) گوٹنجن (Gottingen) اور ہلڈشائم (Hildeshein) کے راستے آٹوبان (Autobahan) یعنی بڑی شاہراہ کے ذریعے طے کیا۔ شام ساڑھے دس بجے ہانوور (Hanover) پہنچے۔ [illegible] Rummels ہوٹل Europaischen Hof میں قیام فرمایا۔ حضور کے کمرے کا نمبر ۲۹ ہے۔ آج کے اس لمبے سفر کے بعد جو تقریباً ۴۲۵ میل لمبا تھا حضور بہت تھکے ہوئے ہیں۔ کل صبح پھر روانگی ہے اور سارے دن کا سفر درپیش ہے حضور نے اس سفر میں بہت مشقت برداشت کی ہے۔ پاکستان میں سیلابوں نے جو تباہی مچائی ہے اسکی وجہ سے بھی حضور بیحد فکرمند ہیں اور ہر پریس کانفرنس کے وقت اور بعد میں بھی سیلاب اور سیلاب زدگان کی امداد کا اکثر تذکرہ فرماتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی طرف سے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی طرف سے جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی دُعا پہنچا دیں اور اس سفر کے بخیریت اختتام کیلئے حسب ارشاد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تاکید فرما دیں۔ (خاکسار محمد علی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے بعض بنیادی آداب

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ ربوہ

رمضان المبارک کے روزے بعض بنیادی آداب و شرائط کو لئے ہوئے ہیں ان آداب کا ملحوظ رکھنا روزہ کے عظیم مقصد اور افادیت کی تکمیل کے لئے ضروری ہے چنانچہ اختصاراً ان آداب کو تحریر کیا جاتا ہے

۱۔ سحری ضرور کھائی جائے

عن انس قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تسحروا فان فی السحور
برکۃ (متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے سحری میں پہلی برکت تو یہ ہے کہ روزہ دار اس وقت بیدار ہو کر نوافل اور ذکر الٰہی کر لیتا ہے اور ظاہری فائدہ یہ ہے کہ اس وقت کا کھانا جسمانی طاقت کے قیام میں مدد دیتا ہے

۲۔ چنانچہ ایک حدیث میں تاکیداً ارشاد ہے:۔

سحری میں برکت ہے اس کو ہرگز نظر انداز نہ کرو چاہے اس وقت پانی کی ایک گھونٹ ہی پی جائے کیونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر خیر و رحمت نازل کرتے ہیں۔ (مسند احمد)

عن عمرو بن العاص قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فصل ما بین صیامنا
وصیام اہل الکتاب

۳۔ اکلۃ السحر (مسلم)

حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان حدِ فاصل سحری کھانا ہے۔

کسی قوم کی مشابہت اختیار کرنے سے بعض انسان کے خیالات میں مشابہت ہو جاتی ہے۔ اہل کتاب کے روزوں میں سحری نہیں ہوتی اور مگر ہمارے ہاں تاکیدی حکم ہے اسلئے اس امتیاز کو برقرار رکھنا مذہبی لحاظ سے بھی ضروری ہے۔ اس سے جسمانی صحت پر بھی خوشگوار اثر پڑتا ہے اور اس وقت دعا کرنے کا بھی موقعہ مل جاتا ہے وہ گھرانہ کیا ہی خوش قسمت ہے کہ جس کے صغار و کبار اور ذکور و اناث سحری کے وقت بیدار ہوتے ہیں۔ کوئی تلاوت کر رہا ہوتا ہے، کوئی نوافل ادا کر رہا ہے، کوئی ذکر الٰہی کر رہا ہے۔ ایسی روحانی اور نورانی فضا سے فرشتے جا کر خدا کے حضور عرض کرتے ہیں کہ ہم فلاں گھر گئے وہاں کے چھوٹوں اور بڑوں سب کو تیری یاد میں مشغول پایا۔ اے خدا تو اُن پر خاص برکات نازل فرما۔ الغرض سحری میں مذہبی ظاہری اور باطنی مصلحتیں ہیں اور یہ سراسر برکت ہے

۴۔ عن انس عن زید
بن ثابت قال تسحرنا
مع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ثم قام
الی الصلوۃ قلت کم
کان بین الاذان و
السحور قال قدر خمسین
آیۃ (متفق علیہ)

حضرت انسؓ زید بن ثابتؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی۔ بعد ازاں آپ نماز (فجر) کے لئے کھڑے ہو گئے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے زیدؓ سے دریافت کیا کہ سحری کھانے اور فجر کی اذان کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ آپ نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت کے برابر۔

۵۔ عن سہل قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یزال الناس بخیر
ما عجلوا الفطر
(متفق علیہ)

حضرت سہلؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ ہمیشہ برکت میں رہیں گے جب تک روزہ کے افطار میں جلدی کریں گے۔

روزہ کا مقصد تنظیم، اطاعت اور وحدتِ ملی و فکری ہے نہ کہ باہمی انتشار و پراگندگی۔ جونہی مؤذن اذان دے یا سورج غروب ہو جائے روزہ افطار کرنا چاہیئے یہ خیال کہ میں جتنی دیر سے روزہ افطار کروں گا اتنا ہی زیادہ ثواب ہے یہ اس روح کے خلاف ہے جس کا روزہ تقاضا کرتا ہے روزہ اطاعت کی ٹریننگ ہے کہ جونہی آرڈر ملے اس کی فوراً تعمیل کی جائے اور اس میں تاخیر مناسب نہیں ہے

۶۔ عن ابی ہریرۃ قال
قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من
نسی وھو صائم فاکل
او شرب فلیتم صومہ
فانما اطعمہ اللہ
وسقاہ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس روزہ دار نے بھول کر کچھ کھا لیا یا پانی پی لیا (وہ روزہ دار رہے) وہ اپنے روزے کو پورا کرے کیونکہ اللہ نے ہی اس کو کھلایا ہے اور پلایا ہے۔

جو شخص بھول کر روزہ کی حالت میں کھانا کھا لیتا ہے یا پانی پی لیتا ہے تو یہ بھول معاف ہے کیونکہ ثواب نیت کا منشاء ہے۔ خدا تعالیٰ کی نگاہ دلوں پر ہے۔ سچے روزہ کی حالت بنا اگر بھول کر کوئی کھا پی لے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا چاہیے وہ سیر ہو کر کھا لے سبحان اللہ! عفو اور چشم پوشی کی روح پیدا کرنے کے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسا ہی لطیف ارشاد فرمایا ہے

۷۔ روزہ رکھنے سے پہلے نیت کے طور پر یہ الفاظ پڑھنے چاہئیں:۔

وبصوم غد نویت من
شہر رمضان۔

میں ماہِ رمضان کے کل کے
روزہ کی نیت کرتا ہوں۔

اس نیت سے مقصد جہاں تنبیہ کرنا ہے وہاں روزہ کے آداب و شرائط کا لحاظ رکھنا بھی مقصود ہے۔

۸۔ عن سلمان بن عامر
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
اذا کان احدکم صائما
فلیفطر علی التمر فان
لم یجد التمر فعلی
الماء فان الماء طھور
(ابوداؤد)

ترجمہ حضرت سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے۔ اگر کھجور نہ پائے تو پھر پانی سے ہی افطاری کر لے، اس لئے کہ پانی بھی پاکیزہ ہے۔

کھجور سے روزہ افطار کرنا مسنون ہے۔ اگر کھجور نہ مل سکے تو پھر پانی ہی بہتر ہے لیکن اگر کسی اور چیز سے افطار کر لیا جائے تو اس میں نہ تو ثواب میں کمی آتی ہے اور نہ ہی یہ ناجائز ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بیان شدہ ہدایت سے مقصد آسانی ہے کیونکہ عرب اور بالخصوص اہل مدینہ کے لئے کھجور بہترین غذا ہے اور وہاں بکثرت دستیاب ہے اور ان کے لئے یہ چیز سہل اور ارزاں ہے ہر طبقہ کے لوگ یہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ویسے طبی لحاظ سے کھجور کے متعلق ایک مصری ڈاکٹر لکھتا ہے کہ اس میں بعینہ وہی تاثیر پائی جاتی ہے جو گلوکوز میں ہوتی ہے۔ جس طرح گلوکوز فوری فرحت اور کمزوری کو بحال کرتی ہے۔ اسی طرح کھجور روزہ کی کمزوری کو فوری طور پر رفع کرتی ہے بالخصوص گرم ممالک میں جہاں روزے سے زیادہ ضعف ہو جاتا ہے

۹۔ عن معاذ بن زھرۃ
انہ بلغہ ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
کان اذا افطر قال اللھم
لک صمت وعلی رزقک
افطرت (ابوداؤد)

حضرت معاذ بن زہرہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو فرمایا کرتے:۔

اللھم لک صمت وعلی
رزقک افطرت۔

اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی روزہ رکھا اور تیرے ہی دئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔

نیز دعا کے وقت جو یہ الفاظ کہے جاتے ہیں وعلی رزقک افطرت اس کا مطلب یہ ہے کہ روزہ کا ایک مقصد یہ بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ انسان رزق حلال کمائے اور
اس سے افطار کرے جو حاکم یا افسر
روزہ کے وقت یہ دعا کرتا ہے مگر وہ
رشوت خور ہے اس کا ضمیر اسکو ملامت کریگا
اسی طرح احادیث میں آیا ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے
وقت یہ دعا کیا کرتے تھے
یَا وَاسِعَ الْفَضْلِ اغْفِرْلِیْ
اے وسیع فضل کرنے والے خدا
مجھ کو بخش دے۔

۱۱۔ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ
غَازِیًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ
(البیہقی)

ترجمہ:۔ حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا یا کسی مجاہد کو جہاد کے سامان سے تیار کیا تو ایسے شخص کو روزہ دار اور مجاہد کے برابر ہی ثواب ملے گا"
روزہ افطار کرانے سے تعلقات اچھے ہوتے ہیں اور بخل کی عادت دور ہوتی ہے۔

۱۲۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِنَّ اللّٰہَ وَضَعَ عَنِ الْحَامِلِ
وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ (ترمذی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے اللہ تعالیٰ نے روزہ معاف کیا ہے۔
رمضان کے روزوں کی قضا یہ ہے کہ صورت مخصوصہ کے زائل ہونے کے بعد ان روزوں کو جلد رکھا جائے۔ یہ حکم مسافر اور بیمار کے لئے بھی ہے۔ صنفِ نازک کو ان تکلیف کے دنوں میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

۱۳۔ عَنْ جَابِرٍ قَالَ کَانَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ
فَرَاٰی زِحَامًا وَرَجُلًا
قَدْ ظُلِّلَ عَلَیْهِ فَقَالَ
مَا هٰذَا؟ قَالُوْا صَائِمٌ
فَقَالَ لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ
الصَّوْمُ فِی السَّفَرِ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں لوگوں کا اژدہام دیکھا اور ایک آدمی کو دیکھا جس پر سایہ کیا گیا تھا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ روزہ دار ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی کا کام نہیں"۔

رمضان کے روزوں کے متعلق قرآن کا حکم یہ ہے کہ مسافر سفر کے دوران میں روزہ نہ رکھے جتنے دن اس نے سفر کیا ہے اتنے ہی دن رمضان کے بعد وہ روزے رکھے۔ لیکن اگر مسافر کسی جگہ قیام کرے اور پندرہ دن یا زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو تو روزہ رکھنا فرض ہے۔
سفر کی کوئی حد مقرر نہیں ہر انسان کی قوت اور استطاعت الگ الگ ہے جسے عرف عام میں سفر کہا جاتا ہے وہی سفر میں شمار ہوگا۔ اگر روزہ دار روزہ رکھ کر سفر کے لئے نکلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے گھر واپس آجانے کا عزم ہو تو وہ روزہ جاری رکھ سکتا ہے۔ البتہ جس شخص کا پیشہ ہی سفر سے وابستہ ہو مثلاً گارڈ ٹکٹ کلکٹر، ڈرائیور پھیری والے وغیرہ تو ایسے اشخاص روزہ رکھیں۔

۱۴۔ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ
لَا یُفْطِرْنَ الصَّائِمَ
الْحِجَامَةُ وَالْقَیْءُ
وَالْاِحْتِلَامُ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ پچھنے لگوانے قے ہو جانے اور احتلام سے"

۱۵۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں تو ہلاک ہوگیا ہوں۔ فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ عرض کیا کہ روزہ دار ہوکر میں نے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی ہے۔ فرمایا کیا تم غلام آزاد کر سکتے ہو اس نے کہا کہ نہیں۔ پھر حضور نے پوچھا کہ کیا تم دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتے ہو۔ اس نے عرض کیا کہ نہیں۔ پھر حضور نے فرمایا کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو۔ کہنے لگا کہ نہیں۔ حضور نے فرمایا اچھا بیٹھو۔ راوی کہتے ہیں کہ اسی دوران میں حضور کے پاس کھجوروں سے بھری ہوئی ٹوکری بطور ہدیہ آئی۔ حضور نے دریافت فرمایا وہ مسئلہ پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ میں موجود ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ٹوکری لے جاؤ اور اسے صدقہ کر دو۔ وہ شخص کہنے لگا کہ اے رسول خدا! کیا اس شخص کو صدقہ دیا جائے جو مجھ سے بھی غریب ہے اور محتاج ہو؟ بخدا اس وادی میں تو میرے گھر سے زیادہ غریب اور محتاج اور کوئی نہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی یہ بات سنکر خوب ہنسے۔ آپ کی داڑھیں نظر آ رہی تھیں اور پھر فرمایا کہ اچھا اپنے اہل وعیال کو ہی کھلاؤ" (بخاری)

روزہ کا بنیادی مقصد ہر قسم کی خواہش پر کنٹرول ہے اور اگر روزہ کی حالت میں ایسی صورت ہو جائے تو اصلاح کے لئے کفارہ ہے۔

۱۶۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ
رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَالَ اشْتَکَیْتُ عَیْنِیْ
اَفَاَکْتَحِلُ وَاَنَا صَائِمٌ
قَالَ نَعَمْ (ترمذی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک صاحب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میری آنکھ میں تکلیف ہے تو کیا میں روزہ کی حالت میں سرمہ لگا سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں لگا سکتے ہو
اس سے معلوم ہوا کہ آنکھوں میں سرمہ یا کوئی دوائی لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ اگر تکلیف اتنی ہو کہ وہ شخص مریض کے حکم میں ہو تو وہ روزہ ملتوی کر دے گا۔ کیونکہ قرآنی نص یہی ہے

۱۷۔ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ
قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ
صَلَّی اللّٰہُ . . . . . .
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا لَا
اُحْصِیْ یَتَسَوَّکُ وَهُوَ
صَائِمٌ۔

حضرت عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار مرتبہ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے"

۱۸۔ لَقَدْ رَاَیْتُ النَّبِیَّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
بِالْعَرْجِ یَصُبُّ عَلٰی رَاْسِهِ
الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ
الْعَطَشِ اَوْ مِنَ الْحَرِّ۔ (ابوداؤد)

یعنی میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام عرج میں دیکھا ہے کہ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا پیاس یا گرمی کی شدت سے آپ اپنے سر پر پانی ڈال رہے تھے"
اس سے معلوم ہوا کہ گرمی کی شدت یا پیاس کی وجہ سے سر پر پانی ڈالنا جائز ہے اس سے انسان کی عاجزی اور کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔

۱۹۔ عمداً قے کرنے سے انگلی لگوانے اور ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر قے کی وجہ سے ضعف ہو جائے تو روزہ کھول سکتا ہے۔ جو شخص عمداً رمضان کا روزہ توڑے اس پر روزہ کی قضا کے علاوہ کفارہ بھی واجب ہو جاتا ہے یعنی اس کوتاہی کے تدارک کے لئے وہ لگاتار ساٹھ روزے رکھے اگر یہ نہ کر سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے اکٹھے ایک جگہ پر بٹھا کر کھانا کھلانا زیادہ مناسب ہے لیکن منتشر طور پر کھانا کھلانا بھی جائز ہے یا ایک محتاج کو ہی ساٹھ دن تک کھانا کھلائے یا اس کی قیمت ادا کر دے۔

۲۰۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا
سَمِعَ النِّدَاءَ اَحَدُکُمْ
وَالْاِنَاءُ فِیْ یَدِهٖ فَلَا
یَضَعْهُ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتَهٗ
مِنْهُ۔
(ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سحری کے آخری وقت میں انسان کے ہاتھ میں کھانے یا پینے کا برتن ہو اور مؤذن کی اذان سن لے تو اسے اپنی ضرورت پوری کرکے برتن رکھنا چاہئے"
اسلام نے ہر کام میں نیت کو بہت ہی اہمیت دی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بر موقع جلسہ سالانہ

ہدایات برائے صنعتی نمائش لجنات اماء اللہ

۲۵ر دسمبر سے چند روز قبل نمائش کا سامان پہنچانے کی کوشش کریں۔ اور ۲۵ر تاریخ سے دیر نہ ہو۔

۱۔ سامان کی تین فہرستیں ہوں۔ دو ہمیں دی جائیں ایک آپ اپنے پاس رکھیں۔ فہرست پہ فقط لاگت لکھی ہو۔

۳۔ ہر چیز پر مضبوط دھاگے سے گتے کی چٹ ٹانگی جائے جس پہ چیز کا نمبر اور شہر کا نام لکھا ہو۔

۵۔ ہر لجنہ کو اپنی آمد بڑھانے کے لئے اپنے شہر کی مصنوعات اور صنعت زیادہ لانی چاہیے کہ دکاندار سے طے ہو کہ جتنا سامان فروخت ہو سکا فروخت کریں گے باقی وہ واپس لے لے۔ کسی چیز پہ اپنی طرف سے ایک پیسہ بھی نفع لگانا منع ہے۔

۶۔ اپنی بنائی ہوئی چیز پہ بھی فقط لاگت لگائی جائے نفع لگانے کی اجازت نہیں

۷۔ سامان کی قیمت لاگت لانے والی لجنہ کو ملے گی۔ اور جو لجنہ نمائش کو ترقی دینا چاہے وہ نفع کا کچھ حصہ بھی دے سکتی ہے۔

۸۔ ہر لجنہ مرکز کو زیادہ سے زیادہ سامان وقف کرنے کی کوشش کرے۔ اور وقف چیز بہترین ہو

۹۔ ۲۶ر دسمبر کو نمائش کی چیزیں فروخت نہ ہوں گی فقط دکھائی ہوں گی۔ ۲۷ کو چیزیں فروخت ہوں گی۔

۱۰۔ اشیاء کی حد مقرر کر دی گئی ہے۔ بڑی چیز ایک اور چھوٹی چیز پچاس روپے تک

مقابلہ میں رکھی جانے والی سلائی یا چیز کے ساتھ بنانے والی ممبر کا نام ہوگا۔ اور وہاں کی صدر کا تحریری حلفیہ بیان ہوگا۔ کہ واقعی یہ اسی احمدی بہن نے بنائی ہے۔ بازار سے بنوائی ہوئی چیزیں انعامی مقابلہ میں نہیں آ سکتیں۔

۱۲۔ مقابلہ کے وقت کسی شہر کی صدر یا سیکرٹری کو (ججز کے سوا) اندر آنے کی اجازت نہ ہوگی۔ جو چیزیں انعامی مقابلہ کی ہوں ان کے اوپر چٹ لگی ہو برائے انعامی مقابلہ۔

۱۳۔ مقابلہ میں آنے والی اشیاء کی فہرست۔

مشین کی کڑھائی	۱	میز پوش
ہاتھ کی کڑھائی	۲	ٹرالی سیٹ
ہاتھ کا کٹ ورک	۳	ڈرائنگ ٹیبل سیٹ
مشین کا کٹ ورک	۴	کچن سیٹ
کراس سٹچ دوسوتی	۵	ٹرالی سیٹ
کروشیا لیس	۶	میز پوش ۲½ چوڑی
مشین سے اونی کام	۷	زنانہ سویٹر
ہاتھ سے اونی کام	۸	بچے کا سوٹ
تنکوں کا کام	۹	چھابے یا ٹوکریاں
رلی گورک	۱۰	بیڈ کور
شیشہ کا کام	۱۱	ٹی کوزی
پینٹنگ	۱۲	(۱) پھول (۲) سینریز
[illegible] کی کڑھائی	۱۳	بیڈ کور سیٹ

ہاتھ سے بنی ہوئی کوئی نفیس چیز۔ مجموعی طور پر معیاری کام پر لجنہ کو سند۔ زیادہ آمد پر لجنہ کو سند۔

ہر چیز میں اول۔ دوم انعامات ہوں گے۔ ان قوانین پہ ہر سال نظر ثانی کی جائے گی۔

(سیکرٹری نمائش لجنہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

انڈسٹریل سکول میں داخلے کی خواہشمند طالبات کے لئے اطلاع ہے کہ فوری طور پر داخلہ لے لیں۔ کیونکہ گورنمنٹ کے تحت آنے کی وجہ سے چند دنوں کے بعد ہم داخل نہیں کر سکیں گے۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

فریکشنل ویٹ پاکستانی

وزن میں صحیح تیار ہو گئے ہیں۔ دکاندار طلباء پروفیسر صاحبان بارعایت ہم سے طلب فرمائیں۔

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۲۲۵۰ گپت روڈ لاہور

دانت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر کے نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

بفضلہ تعالیٰ جدید میڈیکل ریسرچ کیوریٹو سسٹم کی حیرت انگیز ادویات سے دانتوں کی تمام بیماریاں مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔

اینٹی پائیوریا گوشت خورہ اور مسوڑھوں کی سرخی کا علاج ہے۔

اینٹی کیریز کھوکھلے اور بدرنگ دانتوں کا علاج ہے۔

ٹوتھ کیور دانت درد کا فوری علاج ہے۔

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک گول بازار ربوہ فون نمبر [illegible]

انتخاب قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

قائدین خدام الاحمدیہ برائے سال ۵۴ – ۱۳۵۲ ہش / ۷۵ – ۱۹۷۳ء کے انتخاب ۵ ر تبوک (ستمبر) تا یکم اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ قائدین اضلاع امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے کہ نئے دو سالہ قائد کا انتخاب کروا لیا گیا ہو تو مرکز کو اس کی رپورٹ بھجوائیں۔ بامید منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قائدین سالانہ اجتماع کے بعد جاری کئے جائیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ چوہدری صاحب موصوف سلسلہ کے مخلص خادم ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ محمد یوسف سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لائل پور)

۲۔ میرا نواسہ عزیزم سہیل ظہور عارضہ بخار چار یوم سے بیمار ہے۔ بخار تیز ہے بیہوشی اور بدحواسی ہے۔

احباب جماعت دعا فرما دیں مولا کریم اپنا فضل و رحم فرمائیں اور جلد از جلد اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائیں۔

(حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۳۔ مکرم الحاج احمد بخش صاحب کی اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب کچھ دنوں پہلے کی نسبت حالت بہتر ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(غلام احمد خادم سلسلہ احمدیہ ...)

۴۔ لاہور کے ایک مخلص خادم مکرم میاں عبداللطیف صاحب آف لطیف موٹرز کا ۲۶/۹ کو میو ہسپتال میں گردہ کا کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ (قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

سب سے اعلیٰ مزیدار اور فائدہ بخش

تریاق سلیمانی

تبخیر معدہ، بدہضمی، پیٹ درد، ہیضہ، متلی، قے اور اسہال میں اکسیر ہے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔

المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر کی امدادی مساعی

۱۱۵۶ خاندانوں کے افراد اور ان کے قیمتی سامان کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا

۹۴۸۹ افراد کو طبی امداد بہم پہنچائی گئی ـ ۱۲۵۵۷ ضرورت مندوں کی دودھ کی ضرورت کو پورا کیا گیا

لائل پور کی تاریخ کے سب سے زیادہ ہیبت ناک سیلاب کی خبر ملتے ہی رات تین بجے سے خدام نے بڑے جوش اور پورے نظم و ضبط سے کام شروع کر دیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خدام کو ہزاروں مصیبت زدگان کی خدمت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

خدام نے سیلاب کے خطرناک ریلے سے اپنے بھائیوں کو بچانے کے لئے کشتیوں اور ٹیوبوں کی مدد سے انسانی جانوں بلکہ چوپایوں کو بھی بچانے کی کوشش کی ربوہ سے بھی ایک ٹرک پر چار کشتیاں اور وہ قابل فخر خدام بھجوائے گئے جو اس سے قبل ربوہ کے نواح میں خدمت خلق کے شاندار کارنامے انجام دے چکے تھے۔

خدام نے ۱۱۵۶ خاندانوں کے افراد۔ ان کا قیمتی سامان جس میں گندم کی کثیر مقدار بھی شامل تھی کشتیوں پر پانی سے نکالنے اور ٹرک اور ٹرالی کی مدد سے جو ایک احمدی دوست نے خدمت کے لئے پیش کئے تھے، محفوظ مقامات پر پہنچایا۔

لائل پور کے خدام نے چار مختلف امدادی مراکز میں کام کیا۔ ان مراکز نے طبی امداد کے میدان میں بھی قابل قدر خدمات انجام دیں۔

احمدی ماہر ڈاکٹروں نے ۹۴۸۹ افراد کو طبی امداد دی۔ مصیبت زدگان کو خوراک مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ بیماروں اور بچوں کے لئے دودھ کی فراہمی کا مسئلہ انتہائی اہم تھا۔ خدام نے انتہائی کوشش اور محنت سے ۷۲۰۸ پونڈ دودھ مہیا کر کے ۱۲۵۵۷ ضرورت مندوں کی امداد کی۔ اس کیمپ کے نظم و ضبط اور قابل تعریف کام کو دیکھتے ہوئے عوام اور حکام نے اسے مثالی کیمپ قرار دیا۔

مکرم ڈاکٹر غلام حسین صاحب منسٹر گورنر پنجاب نے اس کیمپ کی کارکردگی کی تعریف کی اور جناب چوہدری ارشاد احمد صاحب وزیر صحت پنجاب نے تو اپنے ریمارکس میں یہاں تک لکھا کہ "میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ آپ کے نمونہ پر کام کریں"

تعمیر نو

جن محلوں میں سیلاب کا پانی خشک ہو چکا ہے ان کا سروے کر کے لوگوں کو مکانات کی تعمیر میں مدد دینے کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ محلہ اسلام نگر میں ایک بیوہ کے مکان کی چار دیواری بنائی گئی۔ خدام کے علاوہ تین احمدی معماروں نے بھی اس کار خیر میں حصہ لیا۔ اسی محلہ میں ایک اور بیوہ کے مکان کی تعمیر کے لئے مجلس نے خدمات پیش کیں۔ اور خدام ۷ بجے صبح سے کر شام ۵ بجے تک بغیر آرام کئے مکان کی تعمیر میں مصروف رہے۔ خدام نے خود ہی کمرے کی بنیادیں کھودیں۔ گارا تیار کیا اور خود ہی تگاریوں میں ڈال کر اسے استعمال کیا اور اس طرح شام تک کمرے کی دیواریں کھڑی کر دیں۔ اور اگلے روز اس پر چھت ڈال کر کام مکمل کر دیا۔

اس کے علاوہ خدام نے ۱۲ گھروں کا ملبہ اٹھایا اور ۲ مکانوں کی بوسیدہ دیواروں کو اکھاڑا۔ نیز تین گلیوں کی صفائی کی گئی۔ اور اہل محلہ کو اس بات کی ترغیب دی گئی کہ وہ محلہ کو صاف ستھرا رکھیں۔

شکریہ احباب

خاکسار کا بیٹا محمد احمد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور احباب کی دعاؤں سے بخیریت اور باعزت دشمن کی قید سے رہا ہو کر واپس آگیا ہے الحمد للہ سب دعائیں کرنے والوں کو اللہ جزائے خیر دے۔ (فضل احمد دارالرحمت شرقی ربوہ)

الفرقان کا النبی الخاتم نمبر

الفرقان کا النبی الخاتم صلی اللہ علیہ وسلم نمبر انشاء اللہ ماہ دسمبر میں جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہوگا۔ اہل قلم اور شعراء اصحاب سے گزارش ہے کہ وہ اس خاص نمبر کے لئے اکتوبر کے آخر تک اپنے مضامین اور نظمیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ نیز مشتہرین حضرات بھی اس طرف توجہ دیں۔

(مینیجر الفرقان ربوہ پاکستان)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارھواں سالانہ اجتماع ۹-۱۰-۱۱ نبوت (نومبر) بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقع پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔ قواعد کے مطابق ہر بیس اراکین پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ زعیم / زعیم اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہیں۔ اسی طرح اگر آپ کی مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی صحابی موجود ہوں تو وہ بھی شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ اس کے مطابق براہ کرم فوری طور پر اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی)

درخواست دعا

ایک مخلص احمدی کارکن سید محمد مسلیم خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور کی آنکھوں کا اپریشن کمبائنڈ ملٹری ہسپتال پشاور میں ہوا ہے۔ جو زیادہ کامیاب ثابت نہیں ہوا۔ اس کی وجہ سے انہیں آجکل سخت تکلیف ہے اور ملٹری ہسپتال پشاور میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد کریم قریشی ۲۳/۷۷ سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا

کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے

پائیوریا کا سبب اینٹی پائیوریا سے

اور

کیریز کی وجہ اینٹی کیریز سے

دور ہو جاتی ہے

کیور ٹوتھ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۔ لاہور ۔ کراچی

ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کلینک ربوہ فون ۶۶

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے لڑکے عزیز سلیم احمد خالد چارج مین کلوزنگ فیکٹری واہ کینٹ کو دو توام لڑکے عنایت فرمائے ہیں۔ جو محترم ملک سعید احمد خان صاحب جنرل مینجر کلوزنگ فیکٹری واہ کینٹ کے نواسے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک خادم اسلام عمر والا اور عزیزوں کے لئے راحت کا باعث بنائے۔ آمین

(عبدالرحمن شاکر پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

قائدین کرام

مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد مرکز کو بھجوائیں۔ شکریہ

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)